السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

آجکل پیری مریدی کا جو طریقہ یہاں سندھ میں مروج ہے۔ وہ ایک قدیمی رسم پشت بہ پشت چلی آتی ہے۔ مرید باوجود اصل وارث ہونے کے بھی اپنی نفسانی غرض کے درپے ہوکر اپنی جائداد منقولہ غیر منقولہ مرشد کو وقف کردیتے ہیں۔ اوروہ مرشد جائدادوقف والی کولپنے ذاتی عیش وعشرت میں شرعی مصارف کے خلاف بے دریغ اڑاتے ہیں ایسی صورت میں وقف جائز ہوسکتا ہے یا نہ؟ مرید خواہ مرشد دونوں کےلئے شرعی حکم کیا عائد ہوتا ہے؟

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ

الحمد للہ، والصلاة والسلام علىٰ رسول اللہ، أما بعد!

یہ نفس پرستی ہے ایسے وقف کو وارث توڑ سکتے ہیں قرآن مجید میں ارشاد ہے۔

﴿فَمَن خافَ مِن مُوصٍ جَنَفًا أَو إِثمًا فَأَصلَحَ بَينَهُم فَلا إِثمَ عَلَيهِ ...﴾ سورة البقرة 182 (جو کوئی ظلم یا گناہ کی وصیت کو بدل دے

اس پر گناہ نہیں ہے۔ ایسے وقف کرنے والے وارثوں کے حق تلف کرنے والے ہیں۔ اور پیر ظالم ہیں۔ (اہلحدیث ص2110 رجب 39 ہجری

ھذا ما عندي واللہ أعلم بالصواب

فتاویٰ ثنائیہ امرتسری

جلد2 ص497

محدث فتویٰ